دست صبا

از جناب فیض احمد فیض۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۱۱ صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ۔ قیمت دو روپیہ چار آنہ۔ پتہ:۔ آزاد کتاب گھر۔ کلاں محل دہلی ملنے

جناب فیض مشہور ترقی پسند شاعر ہیں۔ ان کے فطری شاعر ہونے کی دلیل یہی کیا کم ہے کہ وہ انگریزی زبان کے ایک ممتاز اخبار نویس ہونے اور عملی دنیا سے تعلق رکھنے کے باوجود اُردُو زبان کے بھی ایک کامیاب اور بلند پایہ شاعر ہیں۔ اُن کے کلام میں رمزیت اور اشاریت کے ساتھ جرأت و بیباکی، سوز و گداز اور خودسپردگی و خود ربودگی کے ساتھ عزم و حوصلہ، حقیقت بیانی اور واقعہ نگاری کے ساتھ بلند تخیل اور نزاکت تخیل یہ سب ملے جلے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ وہ حال کے ترجمان ہیں اور مستقبل کے نقیب، وہ نغمے بھی گاتے ہیں اور طبل جنگ پر تھاپ بھی مارتے ہیں۔ زندگی اُن کے نزدیک منجمد اور ٹھہرا ہوا پانی نہیں بلکہ ایک بہتا ہوا اور ماضی وحال و استقبال کی پُرپیچ وادیوں سے اچھلتا اور ٹکراتا ہوا گذر جانے والا دریا ہے آج کل کی ترقی پسند شاعری کے نقطۂ عروج تک پہونچنا اور اس کو سمجھنا اس وقت تک ممکن ہی نہیں جب تک فیض کی شاعری کا مطالعہ نہ کیا جائے اس مجموعہ میں موصوف کی غزلیں بھی ہیں اور نظمیں بھی اور کچھ قطعات بھی۔ یہ مختصر مختصر ہیں تاہم کیف اور معنی کے لحاظ سے بڑی بڑی طویل غزلوں اور نظموں پر بھاری ہیں۔ اگرچہ فیض کے یہاں صحت زبان و محاورہ کا زیادہ اہتمام نہیں پایا جاتا مثلاً ص ۷ پر "نہیں کہو رندو محتسب میں ہے آج شب کون فرق ایسا" یہاں بجائے کون کے کونسا اور کیا ہونا چاہیئے تھا۔ ص ۱۲ پر "کیسے مغرور حسیناؤں کے برفاب سے جسم" یہ برفاب کیا؟ تاہم ان خال خال لغزشوں سے اُن کے کمالِ شعری پر حرف نہیں آتا اور یہ مجموعہ ہر صاحبِ ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے

چنگ و آہنگ

از جناب عرش ملسیانی۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت تین روپیہ۔ پتہ:۔ مرکز تصنیف و تالیف نکودر (جالندھر)

جناب عرش ملسیانی اپنے والد ماجد جناب جوش ملسیانی کی طرح اُردُو زبان کے مشہور اور خوش فکر شاعر ہیں۔ اُن کے کلام میں تغزل کا قدیم رنگ بھی پایا جاتا ہے اور عہد حاضرہ کے مسائل و معاملات اور اُن سے پیدا شدہ الجھنوں کی عکاسی بھی نظر آتی ہے۔ اسی بنا پر اُن کی غزلیں جہاں بلند تخیل اور لطیف و نازک احساس